سوال

(251)جمعہ کے دن خطیب کے لیے منبر کہاں رکھا جائے ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جمعہ کے دن خطیب کے لیے منبر کہاں رکھا جائے ؟ کیا اس کے لیے شریعت میں کوئی مخصوص جگہ مقرر ہے ؟ بعض لوگ کہتے ہیں مصلی کے اوپر درمیان میں رکھنا عین سنت ہے ۔ لیکن اکثر کہتے ہیں کہ کہیں بھی رکھا جا جائے خواہ مصلی کے اوپر ہو،ثا مصلی کے دائیں یا بائیں کوئی مضائقہ نہیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کوئی ایسی حدیثی روایت نظر سے نہیں گزری جس میں عہد رسالت میں منبر نبوی کی جگہ کی تعیین مذکور ہو،البتہ تاریخی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرتﷺ کے زمانہ مین منبر مصلی کے دائیں جانب قبلہ کی دیوار سے بالکل قریب رکھا ہوا تھا ۔

''یصلی بجنب المنبر رکعتین ، و یجعل عمود المنبر حذاء منکبه الأیمن و یستقبل الساریة التی إلی جانبها الصندوق ، و تکون الدائرة التی فی قبلة المسجد بین عینیه ، فذلک موقف رسول الله صلی الله علیه وسلم قبل أن یغیر المسجد ،، (احیاء العلوم 1/161 فی ذکر آداب زیارة المدینة) .

''فعلم عمر بن عبد العزیز المسجد الأول الذي کان علی عهد رسول الله صلّی الله علیه و سلّم فکان جدار القبلة من وراء المنبر ذراعا قال : و موضع المنبر لم یغیر کما سیأتی ، و یبعد کل البعد أن یجعل النبی صلّی الله علیه و سلّم موضع منبره فی طرف مسجده ولا یتوسط أصحابه ،، (وفاء الوفاء بأخبار دار المصطفی للسمهودی 345/356/1) .

'' ویستحب أن یکون المنبر علی یمین القبلة ، لأن النبی صلی الله علیه و سلم هکذا صنع ،، (المغنی لابن قدامه 1619/3) ''قوله : کَانَ مِنْبرُ النَّبِيّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ عَلَی یَمِینِ الْقِبْلَةِ لَم أَجِدْهُ حَدِیثًا وَلٰکِنَّہ کَمَا قَالَ فَالْمُستَنِدُ فِیهِ إِلَی الْمُشَاهَدَةِ وَیُؤَیِّدُهُ حَدِیث سَهْلِ بْنِ سَعدٍ فِی الْبُخَارِيّ فِی قِصَّةِ عَمَلِ الْمَرْأَةِ الْمِنْبَرَ قَالَ فَاحْتَمَلَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ حَیْثُ تَرَوْنَ ،، تلخیص الجبیر (92/63.

جمعہ کے دن خاص خطبہ کے وقت منبر نبوی کا موضع مذکور سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھا جانا منقول نہیں ، اور خاص اس مضمون کی روایت نظر سے گزری کہ خطبہ کے وقت منبر عین مصلی پر رکھ دیا جاتا تھا ۔ باایں ہمہ تمام حاضرین تک خطیب کی آواز پہنچنے کی غرض سے خطبہ کے وقت منبر کو قبلہ کی دیوار سے دور بیچ مسجد میں رکھ دیا جائے تو مضائقہ نہیں ، اور نہ عین مصلی پر رکھ کر خطبہ دینے میں کوئی حرج ہے ۔ منبر بنائے جانے سے پہلے آپ کھجور کے جس تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے وہ قبلہ کی دیوار سے کافی فاصلہ پر تھا ۔ (مصباح بستی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 395

محدث فتویٰ